11885 ـ عزل کرنا اور مانع حمل گولیوں کا استعمال

سوال

جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" ہم عزل کیا کرتے تھے اور قرآن مجید کا نزول ہو رہا تھا "

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس سے منع نہیں فرمایا.

میرا سوال یہ ہے کہ:

1 ـ کیا کنڈوم یا مانع حمل گولیاں استعمال کرنا جائز ہے ؟

2 ـ اگر جواب اثبات میں ہے تو استعمال کی شروط کیا ہیں ؟

3 ـ اس قسم کی گولیاں اور کنڈوم استعمال کرنے میں کیا نیت ہونی چاہیے ؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عزل کیوں کیا کرتے تھے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنی نسل میں کثرت پیدا کریں اور جتنی استطاعت ہو بچے زیادہ سے زیادہ پیدا کریں؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی کی راہنمائی کرتے ہوئے فرمایا ہے:

" تم ایسی عورت سے شادی کرو جو بہت زیادہ محبت کرنے والی ہو اور زیادہ بچے جننے والی ہو، کیونکہ میں تمہارے زیادہ ہونے کی وجہ سے دوسری امتوں پر فخر کرونگا "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2050) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود حدیث نمبر (1805) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور اس لیے بھی کہ نسل کی کثرت ہونا امت زیادہ ہونے کا باعث ہے، اور امت کی کثرت اس کی عزت ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے بنی اسرائیل پر اسے بطور نعمت ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

اور ہم نے تمہیں بڑے جتھے والا بنایا بنی اسرائیل (6).

اور شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کو فرمایا تھا:

اور تم یاد کرو جب تم تھوڑے تھے تو اللہ نے تمہیں زیادہ کر دیا الاعراف (86).

اور اس کا کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا کہ امت کی کثرت اس کی عزت و قوت کا سبب ہے جو کہ غلط قسم کا گمان رکھنے والوں کے تصور کے برعکس ہے جن کا گمان ہے کہ امت کی کثرت اس کی بھوك اور فقر کا باعث بنتی ہے حالانکہ یہ غلط اور خلاف فطرت ہے.

اور جب امت کے افراد میں اضافہ اور کثرت ہو اور وہ اللہ عزوجل پر توکل و بھروسہ کرے اور اللہ کے وعدہ پر ایمان رکھے جو درج ذیل فرمان باری تعالی میں کیا گیا ہے تو اللہ تعالی اس کے سب معاملات میں آسانی پیدا فرماتے ہوئے اپنے فضل و کرم سے انہیں غنی کر دیتا ہے.

فرمان باری تعالی ہے:

اور زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالی پر ہیں .

اس بنا پر اس سوال کا جواب بھی واضح ہو جاتا ہے اس لیے مانع حمل گولیاں عورت کو استعمال نہیں کرنی چاہییں لیکن اسے دو شرطوں کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے:

پہلی شرط:

اسے ان گولیوں کے استعمال کی ضرورت ہو، مثلا وہ مریض ہو اور ہر برس حمل برداشت نہ کر سکتی ہو، یا پھر وہ اتنی کمزور ہو یا کوئی اور مانع ہو جو ہر سال حمل برداشت کرنے کی سکت نہ رکھ سکتی ہو اور اس میں اسے نقصان کا اندیشہ ہو.

دوسری شرط:

خاوند اس کی اجازت دے؛ کیونکہ خاوند کو بھی اولاد پیدا کرنے کا حق حاصل ہے، اور پھر اس طرح کی گولیاں استعمال کرنے کے بارہ میں کسی ماہر اور تجربہ کار ڈاکٹر سے مشورہ ضرور کرنا چاہیے کہ آیا وہ اس کے لیے نقصانده ہیں یا نقصانده نہیں، لہذا جب یہ دو شرطیں پائی جائیں تو پھر یہ گولیاں استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، لیکن یہ مستقل طور پر استعمال نہ کی جائیں کیونکہ یہ نسل کو ختم کرنا ہے.

اور دوران جماع عزل کرنا: تو اس کے متعلق اہل علم کے اقوال میں صحیح قول یہی ہے کہ ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے:

" ہم عزل كيا كرتے تھے اور قرآن مجيد كا نزول ہو رہا تھا "

يعنى نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے دور ميں ہم عزل كيا كرتے تھے، اور اگر يہ فعل حرام ہوتا تو نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم اس سے منع فرما ديتے.

ليكن اہل علم كا كہنا ہے كہ آزاد عورت سے عزل كرنے كے ليے بيوى كى اجازت لينا ضرورى ہے، كيونكہ اس كا بھى اولاد ميں حق حاصل ہے، پھر خاوند كے عزل كرنے ميں عورت كے استمتاع اور حصول لذت ميں نقص و كمى ہے، كيونكہ عورت كو لذت حاصل ہى انزال كے بعد حاصل ہوتى ہے...

اس بنا پر بيوى سے اجازت نہ لينے ميں اس كى تكميل لذت اور استمتاع ميں كمى نقص حاصل ہوتا ہے، اور اولاد كا حصول بھى نہيں ہوتا، اور اسى ليے ہم نے شرط ركھى ہے كہ عزل كے ليے بيوى كى اجازت لينا ضرورى ہے " اھـ

ماخوذ از: فتاوى الشيخ محمد بن عثيمين رحمہ اللہ ديكھيں: فتاوى اسلاميۃ (3 / 190).

سوم:

صحابہ كرام كا عزل كرنے ميں سبب يہ تھا كہ وہ عورت كے حمل كى رغبت نہيں ركھتے تھے ـ خاص كر لونڈى كو حمل ٹھرنے ميں ـ تا كہ انہيں مكمل استمتاع حاصل ہو اور وہ خاوند اور اپنے مالك كى مكمل خدمت كر سكے.

ابو داود رحمہ اللہ نے روايت كيا ہے كہ: ايك شخص نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے عرض كيا: اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم ميرى ايك لونڈى ہے اور ميں اس سے عزل كرتا ہوں مجھے پسند نہيں كہ اسے حمل ٹھرے، اور ميں اس سے وہ كچھ چاہتا ہوں جو مرد چاہتے ہيں، اور يہودى يہ كہتے ہيں كہ عزل كرنا چھوٹا زندہ درگور كرنا ہى ہے ؟

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" يہودى جھوٹ بولتے ہيں، اگر اللہ تعالى اسے پيدا كرنا چاہے تو تم اسے روك نہيں سكتے "

سنن ابو داود كتاب النكاح حديث نمبر (1856) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ابو داود حديث نمبر (1903) نے اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور پھر كنڈوم استعمال كرنا ايك غير فطرى عمل ہے عزل نہيں بلكہ عزل تو بغير كنڈوم استعمال كيے ہوتا ہے كہ جب انزال كى ضرورت پيش آئے تو مرد انزال باہر كرتا ہے تا كہ عورت كے رحم ميں مادہ منويہ نہ جائے.

والله اعلم .